روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 15 فروری 2006ء 16 محرم 1427 ہجری 15 تبلیغ 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 34

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یاد رہے کہ صحیح معرفت حضرت عزّت جل شانہٗ کی کئی نشانیاں ہیں۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ اس کی قدرت اور توحید اور علم اور ہر ایک خوبی اور صفت پر کوئی داغ نقص کا نہ لگایا جائے۔ کیونکہ جس ذات کا ذرّہ ذرّہ پر حکم ہے اور جس کے تصرّف میں تمام فوجیں روحوں کی اور تمام ہیکل زمین و آسمان کی ہے۔ وہ اگر اپنی قدرتوں اور حکمتوں اور قوتوں میں ناقص ہو تو اس عالم جسمانی اور روحانی کا کام چل ہی نہیں سکتا۔ اگر نعوذ باللہ یہ اعتقاد رکھا جائے کہ ذرّات اور ان کی تمام طاقتیں اور ارواح اور ان کی تمام قوتیں خود بخود ہیں تو ماننا پڑتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا علم اور توحید اور قدرت تینوں ناقص ہیں۔ وجہ یہ کہ اگر تمام ارواح اور ذرّات خدا تعالیٰ کے ہاتھ سے پیدا شدہ نہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ ہمیں اس بات کا یقین ہو کہ خدا تعالیٰ کو ان کے اندرونی حالات کا علم ہے اور جبکہ اس کے علم پر کوئی دلیل قائم نہیں بلکہ اس کے برخلاف دلیل قائم ہے تو اس سے لازم آتا ہے کہ ہماری طرح خدا تعالیٰ بھی ان چیزوں کی اصل کنہ سے بےخبر ہے۔ اور اس کا علم ان کے پوشیدہ در پوشیدہ اسرار پر محیط نہیں ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ جیسے مثلاً ایک دوا اپنے ہاتھ سے تیار کی جاتی ہے یا اپنی نظر کے سامنے ایک شربت یا گولیاں یا چند دواؤں کا عرق تیار کیا جاتا ہے تو بوجہ اس کے کہ ہم خود اس نسخہ کے بنانے والے ہیں ہمیں ان تمام دواؤں کا پورا علم ہوتا ہے اور ہم بخوبی جانتے ہیں کہ یہ فلاں فلاں دوا ہے اور فلاں فلاں وزن کے ساتھ اس مقصد کے لئے بنائی گئی ہے۔ لیکن اگر کوئی عرق یا گولیاں یا شربت ایسا مجہول الکنہ ہو جس کو ہم نے بنایا نہیں اور نہ ہم ان اجزاء کو جدا جدا کر سکتے ہیں تو ہم ضرور ان دواؤں سے بےخبر ہوں گے اور یہ بات تو بدیہی ہے کہ اگر خدا تعالیٰ کو ذرّات اور ارواح کا بنانے والا مان لیا جائے تو ساتھ ہی ماننا پڑے گا کہ بالضرور خدا تعالیٰ کو ان تمام ذرات اور ارواح کی پوشیدہ قوتوں اور طاقتوں کا علم بھی ہے اور اس پر دلیل یہ ہے کہ وہ خود ان قوتوں اور طاقتوں کا بنانے والا ہے اور بنانے والا اپنی بنائی ہوئی چیز سے بے خبر نہیں ہوتا۔ لیکن اگر یہ صورت ہو کہ وہ ان قوتوں اور طاقتوں کا بنانے والا نہیں ہے تو کوئی برہان اس پر قائم نہیں ہو سکتی کہ اس کو ان تمام قوتوں اور طاقتوں کا علم بھی ہے۔ اگر تم بغیر دلیل کے کہہ دو کہ اس کو علم ہے تو یہ ایک تحکم ہے اور محض ایک دعویٰ ہے۔

(چشمہ مسیحی۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 360)

بت کو ٹھوکر ماری

ابوسفیان کی بیوی ھند جب مسلمان ہوئیں تو وہ اپنے گھر میں اس بت کی طرف گئیں جوان کا نجی بت تھا۔ ھند نے اس بت کو ٹھوکریں ماریں اور کہا ہم لوگ تیری وجہ سے بڑے دھوکہ اور غرور میں تھے۔

(السیرۃ الحلبیہ اردو۔ حالات فتح مکہ جلد 5 ص 315)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

مال کے ذریعہ امتحان

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

”حضرت مسیح موعود نے اس نظام (وصیت) کی قدر نہ کرنے والوں کو انذار بھی بہت فرمایا ہے، ڈرایا بھی بہت ہے۔

آپ فرماتے ہیں کہ: ”بلاشبہ اُس نے ارادہ کیا ہے کہ اس انتظام سے منافق اور مومن میں تمیز کرے۔ اور ہم خود محسوس کرتے ہیں کہ جو لوگ اس الٰہی انتظام پر اطلاع پاکر بلاتوقف اس فکر میں پڑتے ہیں کہ دسواں حصہ کُل جائیداد کا خدا کی راہ میں دیں بلکہ اس سے زیادہ اپنا جوش دکھلاتے ہیں وہ اپنی ایمانداری پر مہر لگا دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴿......﴾ (العنکبوت: 2-3) کیا لوگ یہ گمان کرتے ہیں کہ میں اسی قدر پر راضی ہو جاؤں کہ وہ کہہ دیں کہ ہم ایمان لائے اور ابھی اُن کا امتحان نہ کیا جائے؟ اور یہ امتحان تو کچھ بھی چیز نہیں۔ صحابہؓ کا امتحان جانوں کے مطالبہ پر کیا گیا اور انہوں نے اپنے سر خدا کی راہ میں دیئے۔ پھر ایسا گمان کہ کیوں یونہی عام اجازت ہر ایک کو نہ دی جائے کہ وہ اس قبرستان میں دفن کیا جائے کس قدر دُور از حقیقت ہے۔ اگر یہی روا ہو تو خدا تعالیٰ نے ہر ایک زمانہ میں امتحان کی کیوں بنیاد ڈالی؟ وہ ہر ایک زمانہ میں چاہتا رہا ہے کہ خبیث اور طیّب میں فرق کر کے دکھلاوے اس لئے اب بھی اُس نے ایسا ہی کیا“۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20۔ صفحہ 327، 328)

(اختتامی خطاب جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء مطبوعہ الفضل سالانہ نمبر 2005ء ص 11)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس کارپرداز)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

بقایادار بننے سے پرہیز کیجئے

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کا وعدہ اولین وقت میں ادا کرنا پسند فرمایا ہے اور **فاستبقوا الخیرات** کی تعلیم بڑے تکرار کے ساتھ پیش فرمائی ہے اس پر عمل کرنے سے انسان بقایاداری کے داغ سے محفوظ رہتا ہے۔ بقایادار کے متعلق حضور کا ارشاد ہے فرمایا۔

"جب تک ایک شخص بقائے ادانہ کرے تحریک جدید اسے کوئی نفع نہیں دے سکتی۔" (مطالبات صفحہ 179)

پس مناسب یہی ہے کہ **فاستبقوا الخیرات** کی تعلیم پر عمل کیا جائے۔ جن افراد نے تاحال ادائیگی کا اہتمام نہیں کیا وہ سال کے آخری دن کا انتظار کرنے کی بجائے اولین موقعہ پر اس فرض سے عہدہ برآ ہونے کا اہتمام فرمائیں مبادا بقایاداری سے ان کی قربانی رائیگاں جائے۔ اس لئے مکرر درخواست ہے کہ بقایادار بننے سے پرہیز ہی لازم ہے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نکاح

مکرم صفی الرحمٰن خورشید سنوری صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میری بھانجی مکرمہ شگفتہ احمد صاحبہ بنت مکرم منیر احمد صاحب مرحوم بلجیئم کے نکاح کا اعلان مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے مورخہ 25 جنوری 2006ء کو بعد نماز عصر بیت المبارک میں بعوض 75 ہزار روپے حق مہر پر مکرم اعجاز احمد صاحب ولد مکرم مبارک احمد صاحب دارالصدر شرقی کے ساتھ کیا۔ مکرمہ شگفتہ احمد صاحبہ محترم حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب سنوری مرحوم کی نواسی اور حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ مکرم اعجاز احمد صاحب حضرت محمد عبداللہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور حضرت محمد ابراہیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خدا کے فضل سے مورخہ 27 جنوری 2006ء کو بعد نماز عصر محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ وصدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے بمقام ایوان محمود ربوہ پانچ ہزار پونڈ حق مہر پر خاکسار کی بیٹی مکرمہ راشدہ طلعت صاحبہ اور مکرم رضا ہارون احمد صاحب ابن محترم چوہدری بشارت احمد صاحب لندن کے نکاح کا اعلان کیا اور دعا کروائی۔ لڑکی اور لڑکا علی الترتیب بھیرہ اور سیالکوٹ کے رفقاء مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ تمام افراد جماعت احمدیہ عالمگیر سے اس رشتہ کے کامیاب مبارک اور بابرکت ہونے کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے نیز یہ کہ اللہ تعالیٰ ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

ولادت

مکرم عبدالرحمٰن صاحب مانگٹ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بھتیجے مکرم ناصر محمود مانگٹ صاحب ساکن برلن جرمنی کو مورخہ 22 دسمبر 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام امن احمد مانگٹ تجویز ہوا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم محمد اسلم مانگٹ صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ کا پوتا اور مکرم عبدالسلام صاحب چوہدری ساکن برلن جرمنی کا نواسہ ہے۔ قارئین الفضل سے نومولود کے باعمر، نیک، صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رزاق محمود طاہر صاحب چک 33 جنوبی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے شادی کے دسویں سال مورخہ 23 فروری 2005ء کو پہلا بیٹا عطا کیا ہے۔ 1996ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے وقف نو کی بابرکت تحریک میں وقف منظور فرمایا تھا الحمدللہ کہ بچہ ایک سال کا ہوگیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت میرے بیٹے کا نام حاذق احمد عطا فرمایا ہے بچہ محترم حکیم بشیر احمد صاحب آف چک نمبر 36 جنوبی ضلع سرگودھا کا پوتا اور محترم مستری محمد الدین دارالعلوم شرقی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب کی خدمت میں اپنے بیٹے کی صحت درازی عمر اور خادم دین بننے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب صراف صدر جماعت احمدیہ ڈسکہ کوٹ ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مکرم شاہد عمر صاحب ٹیکنیکل انجینئر کو پہلی بچی سے مورخہ 26 جنوری 2006ء کو نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام عالیہ شاہد عطا فرمایا ہے۔ بچی مکرم چوہدری شرف الدین صاحب رلیوکے کے فرزند مکرم چوہدری نیاز احمد صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کلکٹر مال صدر جماعت احمدیہ اچھرہ لاہور کی نواسی ہے اور مکرم ناصر احمد پسوال ایڈووکیٹ ڈسکہ (رلیوکے والے) کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت وسلامتی والی پاکیزہ زندگی عطا فرمائے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

قریشی عبدالرشید صاحب کی وفات

مکرم چوہدری ریاض احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ مکرم قریشی عبدالرشید دہلوی صاحب ابن قریشی عبدالرحیم دہلوی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تین ماہ بیمار رہ کر دارالرحمت غربی ربوہ میں بعمر تقریباً 86 سال یکم فروری 2006ء کو اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے۔ مورخہ 3 فروری 2006ء کو بعد نماز مغرب بیت المہدی گولبازار ربوہ میں نماز جنازہ پڑھی گئی اور عام قبرستان میں تدفین ہوئی بعد تدفین مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب صادق صدر عمومی نے دعا کروائی۔ مرحوم سات بھائی تھے جن میں سے چار بھائی یکے بعد دیگر وفات پاگئے ہیں۔ مکرم قریشی عبداللہ دہلوی صاحب، مکرم صوبیدار قریشی عبدالمنان دہلوی صاحب سابق آفیسر حفاظت خاص، مکرم قریشی عبدالستار دہلوی صاحب، قریشی عبداللہ دہلوی صاحب جو بھائی حیات ہیں وہ درج ذیل ہیں۔ مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب دہلوی مقیم کینیڈا، مکرم قریشی عبدالقادر صاحب درویش قادیان، مکرم قریشی عبدالشکور صاحب چشمے والے ربوہ ان کے علاوہ تین بہنیں بفضل اللہ تعالیٰ حیات ہیں۔ احباب کرام ان کیلئے درازی نیک عمر اور فعال زندگی کی دعا کی درخواست ہے۔ مرحوم عبدالرشید صاحب خاکسار کے چچا خسر ہیں ہم دونوں سے بہت لگاؤ رکھتے تھے مرحوم نے بہت خوشگوار زندگی گزاری بہت ہی خوش مزاج ملنسار محبت رکھنے والے انسان تھے۔ محفل کی جان تھے۔ آپ کو قادیان میں ابتدائی تعلیم حاصل کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ احباب کرام سے دردمندانہ دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرما کر درجات بلند کرتا چلا جائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے۔ آمین

تقریب نکاح وشادی

مکرم ساجد احمد صاحب سیکرٹری زراعت حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ولد مکرم محمد اعجاز علی صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا نکاح مورخہ 3 دسمبر 2005ء کو ہمراہ محترمہ شازیہ یاسمین صاحب بنت مکرم افضال احمد خان صاحب بمقام چک نمبر 549/E.B ضلع وہاڑی مکرم منور احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا۔ اسی دن رخصتی پر محترم مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مورخہ 4 دسمبر 2005ء کو انارکلی لاہور میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا اس موقعہ پر مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں فریقین اور جماعت کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ فرحت العین صاحبہ بابت ترکہ مکرمہ حمیدہ تبسم صاحبہ)

مکرمہ فرحت العین احمد صاحبہ بنت مکرم مرزا منظور احمد صاحب مرحوم کوارٹر نمبر 11 تحریک جدید دارالصدر جنوبی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ مکرمہ حمیدہ تبسم صاحبہ اہلیہ مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب مرحوم بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ ان کی امانت نمبر 131/10 تحریک جدید ربوہ میں مبلغ 194796/94 روپے موجود ہیں۔ براہ کرم یہ رقم جملہ ورثاء میں تقسیم کردی جائے۔

1۔ مرزا مقصود احمد صاحب۔ پسر
2۔ مرزا بشیر احمد صاحب۔ پسر
3۔ مرزا عبدالحفیظ صاحب۔ پسر
4۔ مکرمہ عارفہ منظور مرزا صاحبہ
5۔ مکرمہ راحت مرزا صاحبہ
6۔ مکرمہ قرۃ العین سید صاحبہ
7۔ مکرمہ نزہت احمد صاحبہ
8۔ مکرم محمد مرزا صاحب

(4 تا 8: ورثاء مکرم مرزا منظور احمد صاحب مرحوم پسر)

9۔ مکرم یوسف مرزا صاحب
10۔ مکرم عارف مرزا صاحب
11۔ مکرم آصف مرزا صاحب
12۔ محترمہ کوثر مرزا صاحبہ

(9 تا 12: ورثاء مکرم عبیداللہ جان صاحب مرحوم پسر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اس تقسیم پر کسی وارث یا غیر وارث کو اگر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ یوم کے اندر اندر دفتر دارالقضاء کو مطلع کریں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

(مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ بابت ترکہ محترم رفیق احمد صاحب)

مکرم طاہرہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم رفیق احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم رفیق احمد صاحب ولد مکرم نصیر احمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 8 بلاک نمبر 63 محلّہ دارالعلوم جنوبی برقبہ ایک کنال منتقل کردہ ہے برائے مہربانی یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ۔ بیوہ
2۔ مکرم عمران احمد صاحب۔ پسر
3۔ مکرم سلیمان احمد صاحب۔ پسر
4۔ مکرم مصباح تسکین صاحب۔ پسر

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ پندرہ یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تحریک عطیہ خون اور عطیہ چشم میں شامل ہوں

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی قادیان میں مصروفیات

7

وقف نو کلاسز، مختلف اداروں کا معائنہ، مربیان کو ہدایات اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

31 دسمبر 2005ء

صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ پروگرام کے مطابق صبح ساڑھے نو بجے فیملی و انفرادی ملاقاتیں شروع ہوئیں جو گیارہ بجے تک جاری رہیں۔

آج شارجہ اور بحرین سے آنے والی فیملیز کے علاوہ ہندوستان کی 11 جماعتوں Jaipur، Kerang، Bhrapur، Calcutta، Jumshedpur، Kanpur، Karita، Nasirabad، Yaripura، Payangadi، Sunghran اور پاکستان کی 8 جماعتوں کراچی، فیصل آباد، شاہدرہ، ڈیرہ غازی خان، سرگودھا، لاہور، ربوہ اور چنیوٹ سے آنے والے خاندانوں اور احباب نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ آج مجموعی طور پر 35 فیملیز کے 245 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور تصاویر بنوائیں۔ ان ملاقات کرنے والوں میں ہندوستان سے بعض فیملیز تین تین ہزار کلومیٹر سے زائد کا سفر طے کر کے پہنچی تھیں اور اتنا ہی سفر طے کر کے واپس اپنے گھروں کو گئیں۔

واقفین نو کلاس

ملاقاتوں کے بعد پروگرام کے مطابق گیارہ بجے بیت اقصیٰ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ واقفین نو بھارت کی کلاس شروع ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم مختار احمد نے کی۔ اس کا اردو ترجمہ عزیزم نعمت اللہ نے پیش کیا۔ اس کے بعد عزیزم طاہر احمد نے آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ پیش کی اور عزیزم محمد بدر نے خوش الحانی سے نظم پڑھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے واقفین نو سے دریافت فرمایا کہ پانچوں نمازیں پابندی کے ساتھ کون کون پڑھتا ہے۔ نیز حضور انور نے روزانہ تلاوت قرآن کریم کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

اس کے بعد عزیزم وجاہت احمد نے حضرت مسیح موعود کی سیرت کے عنوان پر تقریر کی۔ حضور انور نے ان واقفین نو بچوں کو جن کی عمر 15 سال سے زائد ہے فرمایا کہ نصاب وقف نو کا سلیبس تو سترہ سال کی عمر میں ختم ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد تفسیر حضرت مسیح موعود اور کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ کریں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کشتی نوح کا تعارف کروایا۔

اس کے بعد عزیزم مرشد احمد ڈار نے ترنم کے ساتھ نظم پیش کی۔ بعد ازاں عزیزم نیاز احمد نائیک نے ''تحریک وقف نو اور ہماری ذمہ داریاں'' کے عنوان سے تقریر کی۔

حضور انور نے فرمایا کہ بھارت بہت بڑا ملک ہے۔ اس میں مربیان کی زیادہ ضرورت ہے۔ آپ نے نئے آنے والوں کی تربیت کرنی ہے اس کے لئے آپ کو پوری طرح تیاری کرنی ہوگی۔

حضور انور نے بچوں سے دریافت فرمایا کہ کتنے واقفین مربی بننا چاہتے ہیں اس پر اکثر بچوں نے ہاتھ اٹھائے۔ حضور انور نے ماشاء اللہ کہہ کر اظہار خوشنودی فرمایا۔

پروگرام کے آخر پر سچائی کے عنوان پر عزیزم محمد طلحہ نے تقریر کی۔

کلاس کے آخر پر حضور انور نے ان بچوں کو قلم عطا فرمائے جن کو اس سے قبل قلم نہیں ملے تھے۔ واقفین نو بچوں کی یہ کلاس بارہ بجے تک جاری رہی۔

واقفات نو کی کلاس

اس کے بعد واقفات نو بھارت کی کلاس شروع ہوئی۔ عزیزہ ھبۃ الکریم نے تلاوت قرآن کریم کی اور عزیزہ طوبیٰ احمد نے اس کا اردو زبان میں ترجمہ پیش کیا۔ بعد ازاں عزیزہ نیرہ مریم نے آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ پیش کی۔ اس کے بعد بچیوں نے کورس کی شکل میں حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ پیش کیا۔ جس کے بعد ''خلافت کی برکات'' کے عنوان پر عزیزہ ھبۃ الشکور نے تقریر کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچیوں کو زبانیں سیکھنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور نے کیرالہ کی بچیوں کو اردو زبان سیکھنے کی طرف توجہ دلائی۔

حضور انور نے بچیوں سے دریافت فرمایا کہ ڈاکٹر کون بنے گی۔ اس پر چند بچیوں نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔ حضور انور نے فرمایا اچھا ہے نور ہسپتال میں کام آئیں گی۔

اس کے بعد عزیزہ سارہ وقفی نے نظم پڑھی جس پر حضور انور نے فرمایا کہ جوش سے نظم پڑھنی چاہئے۔ بعد ازاں ''اہمیت نماز'' کے عنوان پر عزیزہ شاہدہ تسلیم نے تقریر کی۔

حضور انور نے بچیوں سے دریافت فرمایا کہ روزانہ پانچ نمازیں کون پڑھتا ہے اور روزانہ تلاوت قرآن کریم کے بارہ میں بھی حضور انور نے دریافت فرمایا اور نصیحت فرمائی کہ روزانہ باقاعدگی سے تلاوت قرآن کریم کیا کریں۔

اس کے بعد واقفات نو کی ایک ٹیم نے ترانہ پیش کیا اور آخر پر عزیزہ فریحہ سعدی نے امداد باہمی کے عنوان پر تقریر کی۔

کلاس کے آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان بچیوں میں قلم تقسیم فرمائے جن کو اس سے قبل قلم نہیں ملے تھے۔

واقفات نو بھارت کی کلاس کا یہ پروگرام دو پہر ایک بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد سوا ایک بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

گروپ فوٹوز

ساڑھے تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت اقصیٰ تشریف لائے جہاں پروگرام کے مطابق نائب ناظران صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ، نائب وکلاء تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ، افسران صیغہ جات اور ذیلی تنظیموں کے عہدیداران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

مزار مبارک پر دعا

تصاویر کے اس پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار مبارک پر دعا کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور انور کی آمد سے قبل ہی راستہ کے دونوں طرف اپنے پیارے آقا کا دیدار کرنے والے ہزاروں کی تعداد میں احباب پہلے سے ہی منتظر تھے۔ جونہی حضور انور دار المسیح کے مین گیٹ سے باہر تشریف لائے احباب نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔ جب حضور انور احباب کے ہجوم کے درمیان چلتے ہوئے بہشتی مقبرہ تک پہنچتے ہیں تو سارے راستہ میں قادیان کی فضا نعروں سے گونجتی رہتی ہے۔ قدم قدم پر نعرہ تکبیر، مرزا غلام احمد کی جے، خلافت احمدیہ زندہ باد، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس زندہ باد کے نعرے بلند ہوتے ہیں۔ قادیان کے یہی گلی کوچے جنہوں نے حضرت مسیح موعود کے قدم چومے تھے آج یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ان گلی کوچوں میں ہر اس جگہ نعرے بلند ہو رہے ہیں جہاں مسیح موعود کے قدم پڑے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ان گلی کوچوں میں چلتے ہوئے کوئی لمحہ اور کوئی جگہ ایسی نہیں جہاں سے نعرے بلند نہ ہو رہے ہوں۔

ملاقاتیں

ساڑھے چار بجے حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی و انفرادی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ جو شام سات بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہا۔

آج ملاقات کرنے والوں میں سری لنکا، ملائشیا، رشیا، سنگاپور، برما، کینیا، بنگلہ دیش، پاکستان، یو اے ای اور ہندوستان کی مختلف جماعتوں سے آنے والی فیملیز شامل تھیں۔ ہندوستان کے صوبوں اڑیسہ اور کرناٹک سے آنے والی فیملیز دو ہزار کلومیٹر سے زائد کا سفر طے کر کے پہنچی تھیں۔ جبکہ صوبہ کیرالہ اور تامل ناڈو سے آنے والی فیملیز تین ہزار کلومیٹر کا سفر تین سے چار دن میں طے کر کے پہنچی تھیں۔ اپنے پیارے آقا کے دیدار کے لئے یہ لوگ بڑے تکلیف دہ سفر طے کر کے قادیان پہنچے ہیں اور پھر اتنا ہی لمبا سفر طے کر کے انہوں نے واپس بھی جانا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے عزم میں برکت ڈالے اور نیک جذبات قبول فرمائے۔

آج مذکورہ بالا دیگر ممالک سے آنے والی فیملیز کے علاوہ ہندوستان کی 12 جماعتوں Yadgir، Sirinagar، Rajori، Kochin، Kalaban، Pankal، Kerang، Himaliha، Puri، Chanai اور پاکستان کی 12 جماعتوں کراچی، لاہور، ربوہ، گوجرانوالہ، منڈی بہاؤالدین، فیصل آباد، سرگودھا، حیدر آباد، ملتان، ہری پور ہزارہ، سمندری، شیخوپورہ اور سندھ سے آنے والی فیملیز نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ اس طرح مجموعی طور پر 161 فیملیز کے 1688 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا اور تصاویر بنوانے کی بھی سعادت پائی۔

ملاقاتوں کے بعد آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

یکم جنوری 2006ء

صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔ صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

نصرت گرلز کالج

سوا دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز قادیان کے مختلف اداروں اور مقامات کے معائنہ کے لئے روانہ ہوئے۔ سب سے پہلے حضور انور نے نصرت گرلز کالج کی عمارت دیکھی اور اس کا معائنہ فرمایا اور عمارت کے ایک مرمت طلب متروک حصہ کے بارہ میں دریافت فرمایا اور منتظمین کو ہدایات دیں۔

مرکزی لائبریری

نصرت گرلز کالج کی عمارت سے ملحقہ قطعہ زمین کا بھی حضور انور نے معائنہ فرمایا۔ اس قطعہ زمین کا رقبہ 7 کنال اور 4 مرلے ہے۔ یہاں مرکزی لائبریری کی نئی بلڈنگ کی تعمیر کا منصوبہ ہے۔ اس موقعہ پر حضور انور نے نقشہ جات بھی ملاحظہ فرمائے اور منتظمین سے تعمیر کے حوالے سے مختلف امور دریافت فرمائے۔ حضور انور نے اس بات کا جائزہ لیا کہ کتنے رقبہ پر عمارت تعمیر ہوگی اور لائبریری میں ریسرچ وغیرہ کے کام کے لئے کتنے کیبن بنائے جائیں گے۔ اسی طرح حضور انور نے فی مربع فٹ تعمیر کے خرچ کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا اور بیسمنٹ بنانے کی صورت میں اور زمین میں پانی کی گہرائی اور یہاں سیم کی صورتحال کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا اور اس موقعہ پر موجود منتظمین، آرکیٹیکٹس اور انجینئرز صاحبان کو ہدایات دیں۔ اسی کالج سے ملحقہ ایک دوسرے قطعہ زمین کا بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے معائنہ فرمایا۔ یہاں بھی بعض دفاتر کی تعمیر کا منصوبہ ہے۔ حضور انور نے رقبہ کا معائنہ فرمایا اور نقشہ جات بھی ملاحظہ فرمائے۔ حضور انور نے اس علاقہ میں زمین کی قیمتوں کا بھی جائزہ لیا اور ہدایت فرمائی کہ اس جگہ کو بہترین رنگ میں استعمال کریں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ یہاں تعمیر کے دوران بارش کے جمع ہو جانے والے پانی کو بھی مدنظر رکھنا ہوگا۔

جامعۃ المبشرین

اس کے بعد حضور انور محلّہ دارالانوار میں تعمیر ہونے والے امریکہ، کینیڈا، جرمنی اور یو۔کے کے گیسٹ ہاؤسز کے درمیان سے گزرتے ہوئے جامعۃ المبشرین کی عمارت کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ یہ مختلف بیرکس ہیں جو گزشتہ سالوں میں تعمیر کی گئی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اس عمارت کی باہر سے فنشنگ اور فرش وغیرہ ٹھیک نہیں ہیں، اچھا کام کروائیں۔ یہ عمارت دو منزلہ ہے۔ حضور انور نے تفصیل سے جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔ بعد ازاں حضور انور نے اس عمارت سے ملحقہ طلباء کے ہوسٹل کا بھی معائنہ فرمایا۔ بارش کا پانی اس عمارت کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اس بارہ میں حضور انور نے ہدایات دیں۔ حضور انور کو منتظمین نے بتایا کہ طلباء کی تعداد بڑھ جانے کی وجہ سے یہ عمارت عارضی طور پر تعمیر کی گئی تھی۔

حضور انور نے اس عمارت کو بہتر شکل میں بنانے کے لئے طلباء کی متبادل رہائش کا بھی جائزہ لیا اور اس بارہ میں ہدایات فرمائیں۔

دفاتر کے لئے مجوزہ جگہ

اس کے بعد حضور انور 15 ایکڑ قطعہ زمین برلب ہرچوال روڈ اور بہشتی مقبرہ کے جنوبی جانب اس قطعہ زمین کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے جہاں جلسہ سالانہ کا انعقاد ہوتا تھا اور مردانہ جلسہ گاہ بنائی گئی تھی اور ایک حصہ میں رہائشی خیمے لگائے گئے تھے۔ حضور انور نے یہاں کا نقشہ تفصیل کے ساتھ ملاحظہ فرمایا اور صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے دفاتر کی تعمیر کے منصوبہ کا جائزہ لیا۔ اس علاقہ میں گزشتہ سالوں میں جماعت کو 20 ایکڑ زمین خریدنے کی توفیق ملی ہے۔

حضور انور نے نقشہ ملاحظہ فرماتے ہوئے یہاں کے تعمیراتی منصوبے اور پلاننگ کے بارہ میں بعض استفسارات فرمائے جن پر وکیل اعلیٰ صاحب تحریک جدید ربوہ اور آرکیٹیکٹس اور انجینئرز صاحبان نے بعض امور کی وضاحت کی اور حضور انور کی خدمت میں تفصیلات پیش کیں۔

حضور انور نے فرمایا یہ ساری جگہیں میں نے دیکھ لی ہیں بعد میں میٹنگ میں ہدایات دوں گا۔

بہشتی مقبرہ

اس جگہ کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بہشتی مقبرہ تشریف لے گئے اور احاطہ خاص کی توسیع کا جائزہ لیا۔

قادیان کے مقدس مقامات میں سے اہم ترین مقام بہشتی مقبرہ ہے جہاں سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کا جسم مبارک مورخہ 27 مئی 1908ء شام چھ بجے اشکبار آنکھوں کے ساتھ مقدس خاک کے سپرد کر دیا گیا تھا اور یہی وہ قبر ہے جس کی مٹی حضور کو کشف میں چاندی کی دکھائی گئی تھی اور جس کا ذکر حضور نے رسالہ الوصیت میں فرمایا ہے اور یہی وہ بہشتی مقبرہ ہے جس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو یہ خوشخبری دی تھی کہ یہاں برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں۔

بہشتی مقبرہ کا قیام 20 دسمبر 1905ء کو خدا تعالیٰ کی مصلحت کے تحت اس رنگ میں عمل میں آیا کہ حضرت مسیح موعود نے اپنے باغ کی زمین میں سے ایک حصہ اس کے لئے وقف فرمادیا۔

احاطہ خاص کی چاردیواری جس میں حضرت اقدس مسیح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور حضور کے خاندان کی قبریں ہیں۔ نومبر 1925ء میں بنائی گئی اور اس زمانہ سے ہی حفاظت کی غرض سے پہرہ کا انتظام ہے جو آج تک قائم چلا آتا ہے۔

1947ء میں جب قادیان سے سب لوگوں کو ہجرت کرنا پڑی اور ایسے موقع پر قادیان کی حفاظت کے لئے صرف 313 افراد رہ گئے۔ ان لوگوں نے بہشتی مقبرہ کی حفاظت کے لئے جو کارنامہ سرانجام دیا وہ بھی قابل رشک ہے۔ ان درویشان نے بہشتی مقبرہ کی حفاظت کے لئے مل کر احاطہ بہشتی مقبرہ کے اردگرد مٹی کی دیوار وقار عمل کے ذریعہ بنائی۔ یہ درویشان صبح ناشتہ کے بعد بہشتی مقبرہ چلے جاتے اور سارا سارا دن بہشتی مقبرہ کے گرد مٹی کی دیوار بناتے رہتے اور یہ دیوار اس قدر چوڑی بنائی گئی کہ اس پر ایک آدمی آسانی سے بغیر کسی خوف وخطر کے وہ نیچے گر جائے سو سکتا تھا۔

1955ء میں قادیان میں سیلاب کی صورت پیدا ہوگئی جس کے باعث یہ کچی دیوار گرگئی۔ 57-1956ء میں اس دیوار کو پختہ دیوار کی صورت میں تعمیر کر دیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احاطہ خاص کا مختلف اطراف سے معائنہ فرمایا اور جائزہ لیا کہ کس طرف سے اسے مزید بڑھایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح حضور انور نے بہشتی مقبرہ کے بعض دوسرے حصوں کا بھی معائنہ فرمایا اور ساتھ ساتھ منتظمین کو ہدایات سے نوازا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز احاطہ بہشتی مقبرہ میں واقع حضرت اماں جان کے مکان پر تشریف لے گئے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود کا جسد مبارک لاہور سے قادیان لاکر 27 مئی 1908ء کو اسی مکان کے درمیانی کمرہ میں رکھا گیا تھا اور اسی کمرہ میں احباب نے اپنے آقا کے آخری دیدار کا شرف حاصل کیا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس مکان کی Renovation کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''شہ نشین'' کا معائنہ فرمایا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود کا طریق مبارک تھا کہ احباب کے ہمراہ سیر کے لئے قادیان سے باہر مختلف جہات میں تشریف لے جایا کرتے تھے اور اکثر اپنے باغ میں بھی تشریف لاتے اور اپنے احباب میں تشریف فرما ہو کر روحانی علمی پُر معارف خطاب فرماتے اور طالبان حق کو دعوت الی اللہ کرتے اور اپنے باغ کے موسمی پھلوں سے احباب کی خاطر و مدارت فرماتے اور خود بھی احباب کے ساتھ تناول فرماتے۔

حضور جس چبوترہ پر تشریف فرما ہوتے تھے اسے ''شہ نشین'' حضرت مسیح موعود سے موسوم کرتے ہیں۔ اس چبوترہ پر پہلے چھت نہ تھی بلکہ اوپر سے کھلا ہی تھا۔ اس پر سایہ کرنے والے دو درخت ایک جانب جنوب اور دوسرا شمال مشرق میں موجود تھا۔

1969ء میں اس جگہ ایک اچھا اور عمدہ ہوادار کمرہ تعمیر کر دیا گیا ہے۔ اس کمرہ کے اندر بیٹھنے کے لئے چاروں طرف سیمنٹ کی سیٹیں بنی ہوئی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس ساری جگہ کا تفصیل سے معائنہ فرمایا۔ حضور انور کمرہ کے اندر تشریف لے گئے اور منتظمین نے اس معین جگہ کی نشاندہی کی جہاں حضرت اقدس مسیح موعود اپنے باغ میں تشریف فرما ہوتے تھے۔ پختہ کمرہ کی تعمیر سے قبل اس جگہ پر لکڑی کے ستون بنا کر ٹین کی چھت بھی ڈالی گئی تھی۔

''شہ نشین'' کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس جگہ تشریف لے گئے جہاں احباب جماعت نے 27 مئی 1908ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی اقتداء میں حضرت مسیح موعود کی نماز جنازہ ادا کی۔ دو سرو کے درختوں کے درمیان یہ جگہ آج بھی موجود ہے جہاں حضرت اقدس مسیح موعود کا جسد مبارک رکھا گیا تھا اور نماز جنازہ ادا کی گئی تھی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس جگہ کا معائنہ فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ اس جگہ کو اسی طرح سادہ ہی رکھیں۔ اس کے اوپر کچھ نہ بنائیں۔

اس کے بعد حضور انور اس جگہ تشریف لے گئے جو ''مقام ظہور قدرت ثانیہ'' کہلاتی ہے۔ جنازہ گاہ کے قریب ہی یہ وہ مقام ہے جہاں افراد جماعت نے 27 مئی 1908ء کو حضرت مولانا نورالدین صاحب کو متفقہ طور پر سیدنا حضرت مسیح موعود کا پہلا خلیفہ تسلیم کرتے ہوئے آپ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ اس طرح جماعت احمدیہ میں خلافت کی ابتداء اسی جگہ سے ہوئی تھی۔ جو انشاء اللہ تعالیٰ قیامت تک جاری رہے گی۔

تقریب رخصتانہ

مقام ظہور قدرت ثانیہ کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بارہ بجکر بیس منٹ پر سید عزیز احمد صاحب مربی سلسلہ کی ہمشیرہ کی تقریب رخصتانہ میں شرکت کے لئے تشریف لے گئے۔ تلاوت، نظم کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے ازراہ شفقت سید عزیز احمد صاحب کے گھر بھی تشریف لے گئے۔ اس موقع پر حضور انور مکرم فیض احمد صاحب درویش کے گھر بھی تشریف لے گئے۔

دارالضیافت

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ دارالضیافت کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور انور نے دارالضیافت کی عمارت کا تفصیلی معائنہ فرمایا اور عمارت کی توسیع کا جائزہ لیا۔ دارالضیافت کی یہ پختہ عمارت 1966ء میں تعمیر ہوئی۔ اس سے قبل یہاں کچی اینٹوں کی عمارت تھی جو بوسیدہ ہو گئی تھی۔

حضور انور نے معائنہ کے دوران کچن، سٹور اور ڈائننگ ہال کے بارہ میں بھی انتظامیہ کو ہدایات دیں اور لنگر خانہ کی توسیع کے بارہ میں بھی ہدایات دیں۔

مہمان خانہ

لنگر خانہ کے معائنہ کے بعد حضور انور نے ''مہمان خانہ'' کا بھی معائنہ فرمایا۔ اس مہمان خانہ کی ابتدائی عمارت 1922ء میں تعمیر ہوئی۔ بعد میں 1935ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس پرانی

عمارت کے ساتھ نئے مہمان خانہ کا سنگ بنیاد رکھا۔ اور شروع میں پکی اینٹوں سے چھ کمرے تعمیر کئے گئے۔ بعد میں آہستہ آہستہ توسیع ہوتی رہی۔ 1986ء میں بھی مہمان خانہ کی پرانی عمارت کے اوپر کمرے تعمیر ہوئے۔

مہمان خانہ کے معائنہ کے دوران بھی حضور انور نے ہدایات سے نوازا۔

دارالضیافت اور مہمان خانہ کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مکان میں تشریف لے گئے۔ حضور انور نے منتظمین سے دریافت فرمایا کہ اس مکان میں بعد میں کیا کیا تبدیلی کی گئی ہے۔ یہ مکان اس وقت اپنی اصل حالت میں موجود ہے۔ صرف برآمدہ کے دو در بند کئے گئے ہیں۔ حضور انور نے گھر کے مختلف کمروں کا معائنہ فرمایا۔ اس معائنہ کے بعد حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ دارالمسیح تشریف لے آئے۔

پونے دو بجے حضور انور نے بیت اقصیٰ تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

گروپ فوٹوز

ساڑھے تین بجے حضور انور بیت اقصیٰ تشریف لائے جہاں مربیان کرام اور جماعتی عہدیداران نے درج ذیل آٹھ گروپس کی صورت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

1۔ مربیان کرام پاکستان (جو میدان عمل میں ہیں)
2۔ مربیان کرام پاکستان (جو مرکزی دفاتر میں کام کر رہے ہیں)
3۔ معلمین وقف جدید ربوہ اور اساتذہ
4۔ طلباء جامعہ احمدیہ ربوہ اور اساتذہ
5۔ ممبران MTA پاکستان، بھارت اور یو۔کے
6۔ ممبران نور فاؤنڈیشن
7۔ ممبران ریسرچ سیل ربوہ
8۔ کارکنان نظارت علیا ربوہ

مزار مبارک پر دعا

تصاویر کے پروگرام کے بعد تین بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار مبارک پر دعا کے لئے تشریف لے گئے۔ آج بھی احباب دارالمسیح کے گیٹ سے لے کر بہشتی مقبرہ کے احاطہ خاص کی چاردیواری تک راستوں کے دونوں اطراف قطاروں میں کھڑے تھے۔ ایک ہجوم تھا جو راستہ کے دونوں طرف تھا صرف درمیان میں پیدل چلنے کے لئے راستہ خالی تھا۔ سبھی کے ہاتھ بلند تھے اور نظریں اپنے پیارے آقا کے دیدار کے لئے حضور انور کے مبارک چہرہ پر مرکوز تھیں۔ وہ حضور انور کو دیکھتے اور نعرے بلند کرتے۔ حضور انور اپنا ہاتھ اٹھا کر سلام کا جواب دیتے۔ مرد، خواتین، بچے، بوڑھے سبھی ان راستوں پر گھنٹوں کھڑے حضور انور کے منتظر رہتے۔ حضور انور کی واپسی پر بھی یہی نظارے دہرائے جاتے۔ قادیان کے یہ خاموش گلی کوچے ان بابرکت لمحات میں نعروں سے گونج اٹھتے ہیں اور ہر طرف اللہ اکبر اور السلام علیکم کی صدائیں بلند ہوتی ہیں۔

ملاقاتیں

چار بجکر دس منٹ پر حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی و انفرادی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ آج نائیجیریا، بھوٹان، سری لنکا اور بنگلہ دیش سے آنے والے احباب کے علاوہ پاکستان اور ہندوستان کی مختلف جماعتوں سے آنے والی فیملیز اور احباب نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

پاکستان کی 12 جماعتوں ربوہ، کراچی، فیصل آباد، لاہور، وہاڑی، ملتان، سرگودھا، سندھ، تخت ہزارہ، بہاولپور، حافظ آباد اور شیخوپورہ جبکہ ہندوستان کی 26 جماعتوں جمشید پور، کیرالہ، Melapalm، حیدرآباد، Sora، Chintakunge، پانی پت، Sherat، بنگلور، فیض آباد، کانپور، ناصر آباد، گوالیار، Kaita، سہارنپور، Charkote، کیرنگ، Khanpur، Nilki، Bubhaneshuer، امروہہ، Monghyr، ممبئی، کلکتہ، Bhawwa، Jharkhand اور Brouni سے احباب جماعت بڑے لمبے سفر طے کر کے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کے لئے قادیان پہنچے تھے۔ آج مجموعی طور پر 165 فیملیز کے 1348 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔ دارالمسیح میں گلشن احمد والا کھلا حصہ ان ملاقات کرنے والوں سے بھرا ہوا تھا۔ ان ملاقات کرنے والے احباب اور فیملیز کا شوق بھی دیدنی تھا۔ ان کے چہروں پر عجب خوشی اور مسرت تھی اور ہر ایک اس لمحہ کے لئے بے چین تھا کہ جب اس کا نام پکارا جائے اور اس کی ترسی ہوئی نگاہیں اپنے آقا کا دیدار کر سکیں اور حضور انور سے بات کرنے کے لئے اسے چند گھڑیاں نصیب ہو جائیں۔ ہر ایک اپنی اس خوش نصیبی پر خوش تھا۔ اللہ کرے کہ یہ مبارک لمحات ہمیشہ کے لئے ہماری زندگیوں کا حصہ بن جائیں۔ آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات سوا آٹھ بجے تک جاری رہا۔ ملاقاتوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ تشریف لا کر مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

2 جنوری 2006ء

صبح چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت اقصیٰ تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔

صبح دس بجکر بیس منٹ پر حضور انور قادیان کے مختلف اداروں اور مقامات کے معائنہ کے لئے روانہ ہوئے۔

تعلیم الاسلام کالج کا معائنہ

سب سے پہلے حضور انور تعلیم الاسلام کالج (جو موجودہ ''سکھ نیشنل کالج'' ہے) کے وزٹ کے لئے روانہ ہوئے۔ کالج کے پرنسپل اور سٹاف کے ممبران نے حضور انور کا استقبال کیا اور کالج آنے پر حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور نے کالج کی لائبریری کا معائنہ فرمایا۔ پرنسپل صاحب نے بتایا کہ پارٹیشن سے قبل کی کتب اس لائبریری میں موجود ہیں۔ کچھ دیر کے لئے حضور انور سٹاف روم میں بھی تشریف لے گئے جہاں پرنسپل صاحب اور کالج کی انتظامیہ و دیگر احباب سے حضور انور نے مختلف امور پر گفتگو فرمائی۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کتنے احمدی طالب علم اس کالج میں پڑھ رہے ہیں۔ پرنسپل صاحب نے بلڈنگ کی مرمت، کالج کی ضروریات اور دیگر سالانہ اخراجات کے بارہ میں تفصیل سے بتایا۔ حضور انور نے کالج کی گراؤنڈز بھی دیکھیں۔ حضور انور نے پرنسپل صاحب کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ جس گھر میں رہ رہے ہیں وہ میرے دادا کا گھر ہے اس پر پرنسپل صاحب نے کہا کہ میں تو اپنے گھر والوں سے کہتا ہوں کہ ہم تو گویا جنت میں رہ رہے ہیں۔ حضور انور نے کالج کے بارہ میں فرمایا آپ نے اسے صاف رکھا ہوا ہے۔ آخر پر کالج کے اساتذہ نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

بیت نور کا معائنہ

کالج کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''بیت نور'' کا معائنہ فرمایا اور بیت نور کی مرمت اور اس کو اچھی حالت میں رکھنے کی ہدایت فرمائی۔

''بیت نور'' قادیان کی اہم بیوت الذکر میں سے ایک ہے۔ اس تاریخی بیت کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے 5 مارچ 1910ء کو رکھی۔ اس وقت اس کی تعمیر پر تین ہزار روپے خرچ ہوئے جو حضرت میر ناصر نواب صاحب نے فراہم کئے تھے یہ بیت تعلیم الاسلام سکول اور کالج کے احاطہ میں ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات کے بعد 14 مارچ 1914ء کو اسی بیت ''بیت نور'' میں خلافت ثانیہ کا انتخاب عمل میں آیا تھا۔ اور قریباً دو ہزار سے زائد لوگوں نے اس وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات بیت نور کے شمالی جانب واقع حضرت نواب محمد علی صاحب کی کوٹھی ''دارالسلام'' میں ہوئی تھی۔

بورڈنگ تحریک جدید

''بیت نور'' کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''بورڈنگ تحریک جدید'' کی عمارت کا معائنہ فرمایا۔ بورڈنگ تحریک جدید کی بنیاد 1910ء میں رکھی گئی۔ بعد میں آہستہ آہستہ عمارت میں توسیع ہوئی۔ یہاں دو صد طلباء کی رہائش کی گنجائش تھی۔ اس کے علاوہ کھانا کھانے اور پڑھائی وغیرہ کے لئے وسیع ہال تھے۔ یہ ''تعلیم الاسلام ہائی سکول'' کی بورڈنگ تھی۔

1947ء کے بعد اس بورڈنگ کی عمارت کو ایک سکول ''خالصہ ہائر سیکنڈری سکول'' کے طور پر استعمال کیا جانے لگا اور اس وقت بھی اس عمارت میں یہ سکول چل رہا ہے۔ سکول کے پرنسپل اور اساتذہ نے سکول کے باہر حضور انور کو خوش آمدید کہا اور حضور انور کا استقبال کیا۔

سکول میں ایک استقبالیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جس میں سکول کے تمام اساتذہ انتظامیہ اور طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ تقریب کے آغاز میں سکول کی انتظامیہ کے ایک نمائندہ نے سکول کے سٹاف اور طلباء کی طرف سے دل کی گہرائیوں سے حضور انور کا شکریہ ادا کیا۔ اور کہا کہ آج ہمیں بے حد خوشی ہے کہ حضور انور یہاں ہمارے سکول میں آئے ہیں۔ حضور انور کے قادیان آنے سے قبل ہماری شدید خواہش تھی کہ حضور ہمارے سکول آئیں۔ آج ہماری یہ خواہش پوری ہوگئی ہے۔ اور آج کا دن ہمارے لئے بے حد خوشی کا دن ہے۔

موصوف نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سکول کا تعارف بھی کروایا اور کہا کہ ہم نے سوچا کہ جو عمارات اور جو چیزیں آپ نے بنائی ہیں ان کو قائم رکھیں ہم ان کی مرمت وغیرہ کرواتے رہتے ہیں۔ حکومت کی طرف سے ہمیں گرانٹ بھی ملتی ہے سکول کے تمام بچے بہت خوش ہیں اور آج حضور انور کو خوش آمدید کہتے ہیں احمدی بچے بھی اس سکول میں آتے ہیں اور تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ حضور! آج آپ ہمارے سکول میں آئے ہیں تو بہت برکتیں لے کر آئے ہیں۔

موصوف نے آخر پر قادیان کی جماعتی انتظامیہ کی بہت تعریف کی اور کہا کہ یہ بات سارے علاقہ میں مشہور ہے کہ جماعت احمدیہ پیار بانٹنے والی کمیونٹی ہے۔ آپ کے پیغام ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' پر اگر سب اس پر عمل کریں تو سب جھگڑے ختم ہو جائیں۔ آخر پر موصوف نے حضور انور کا شکریہ ادا کیا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے طلباء سے خطاب فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں بچوں کو یہ کہنا چاہتا ہوں کہ آپ کو تعلیم حاصل کرنے کا موقع ملا ہے۔ اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ ترقی کرنے کے لئے تعلیم کا حصول بہت ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہر وہ قوم ترقی کر رہی ہے جو تعلیم یافتہ ہے۔ اگر آپ بھی ترقی کرنا چاہتے ہیں تو اس موقع سے فائدہ اٹھائیں اور محنت کریں اور پوری

طرح تعلیم حاصل کرنے کی طرف توجہ دیں۔ یہ وقت ایسا ہے کہ اگر ضائع ہو گیا تو دوبارہ نہیں آئے گا۔ پس آپ کا تعلیم حاصل کرنا خود آپ کے لئے بھی ضروری ہے اور اپنی قوم کی خاطر بھی ضروری ہے۔ اس لئے پڑھائی کی طرف توجہ دیں۔

حضور انور نے فرمایا دوسری بات اساتذہ سے کرنا چاہتا ہوں آپ نے اپنے آپ کو پیش کیا ہے تا کہ قوم کے بچوں کو پڑھائیں اور قوم نے بھی آپ پر اعتماد کیا کہ ان کے بچوں کو تعلیم دیں۔ پس آپ کے لئے ضروری ہے کہ محنت سے ان کو پڑھائیں تا کہ یہ قوم کے مستقبل کے لیڈر بن سکیں اور ان میں یہ صلاحیت پیدا ہو کہ وہ قوم کو سنبھال سکیں۔

حضور انور نے فرمایا تیسری بات، میں سکول کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ انہوں نے جلسہ کے دوران مہمانوں کے لئے جگہ مہیا کی۔ ہمیں یہ تعلیم ہے کہ جو انسان کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ خدا کا شکر ادا نہیں کرتا۔ اس لئے میں آپ کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں کہ آپ نے ہمارے مہمانوں کو رہائش مہیا کی۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اعلیٰ تعلیم یافتہ بنائے اور ملک و قوم کی خدمت کی توفیق دے۔

اس خطاب کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے پرنسپل صاحب کے دفتر میں تشریف لے گئے۔

ایک اور سکول کا معائنہ

اس کے بعد حضور انور ایک دوسرے قریبی سکول "S.Satam Sing h Bajwa Public Memorial School" کے وزٹ کے لئے تشریف لے گئے۔ حضور انور نے اس سکول کے مختلف حصے دیکھے حضور انور سکول کے کمپیوٹر روم میں تشریف لے گئے۔ سکول کے پرنسپل نے حضور انور کو مختلف کلاس روم بھی دکھائے جہاں بچے پڑھ رہے تھے۔

حضور انور کچھ دیر کے لئے سکول کے ڈائریکٹر کے دفتر میں بھی تشریف لے گئے اور سکول کی ایک ابتدائی کلاس نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کا مکان

اس سکول کے معائنہ کے بعد حضور انور حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے مکان پر تشریف لے گئے۔ آجکل یہاں ''سکھ نیشنل کالج'' کے پرنسپل صاحب رہائش پذیر ہیں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کے مکان کا بیرونی احاطہ کافی بڑا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض جگہوں کی نشاندہی کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ میں نے سنا ہے یہاں یہاں فلاں فلاں پھل کے درخت ہوا کرتے تھے۔ اب تو کچھ بھی نہیں۔

کوٹھی دار السلام

یہاں سے حضور انور کوٹھی ''دارالسلام'' کے معائنہ کے لئے روانہ ہوئے کوٹھی ''دارالسلام'' محلّہ دارالعلوم میں واقع ہے جو حضرت نواب محمد علی خان صاحب نے تعمیر کروائی تھی۔ اس کوٹھی کا ''دارالسلام'' نام رکھنے کی وجہ حضرت مسیح موعود کا ایک ارشاد ہے جو آپ نے حضرت نواب محمد علی خان صاحب مالیر کوٹلہ کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ

''میں آپ سے ایسی محبت رکھتا ہوں جیسا کہ اپنے فرزند عزیز سے محبت ہوتی ہے اور دعا کرتا ہوں کہ اس جہان کے بعد بھی خدا تعالیٰ ہمیں دارالسلام میں آپ کی ملاقات کی خوشی دکھاوے''

اس وجہ سے اس کوٹھی کا نام حضرت نواب محمد علی خان صاحب نے دارالسلام تجویز فرمایا تھا۔ حضرت مسیح موعود کی بڑی صاحبزادی حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی شادی حضرت نواب محمد علی خان صاحب سے ہوئی تھی۔ اسی طرح دوسری صاحبزادی حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی شادی حضرت نواب عبداللہ خان صاحب سے ہوئی تھی۔ اس طرح حضرت مسیح موعود کی دونوں صاحبزادیاں اسی کوٹھی میں مقیم رہی ہیں۔

اسی کوٹھی ''دارالسلام'' میں وہ کمرہ ہے جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اپنی زندگی کے آخری ایام گزارے اور اسی کمرہ میں 13 مارچ 1914ء بروز جمعۃ المبارک دوپہر دو بجکر بیس منٹ پر نماز کی حالت میں اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس کوٹھی کے معائنہ کے دوران اس کمرہ میں بھی تشریف لے گئے جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات ہوئی تھی۔

حضور انور نے اس کوٹھی کے مختلف حصوں کا جائزہ لیا اور کمروں کی تفصیل دریافت فرمائی اور اس کی مرمت کے بارہ میں ہدایات فرمائیں۔ اس وقت اس کوٹھی کے مختلف حصوں میں تین احمدی فیملیز مقیم ہیں۔

درویشان کے کوارٹرز

اس کوٹھی کے قریب ہی محلّہ دارالعلوم میں جماعت نے درویشان اور ان کی فیملیز کے لئے دس کوارٹرز تعمیر کروائے ہیں۔ مزید تعمیر کا بھی پروگرام ہے۔ حضور انور ایک کوارٹر کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ یہاں حیدرآباد کی ایک مہمان فیملی بھی ٹھہری ہوئی تھی۔ اس فیملی نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور نے منتظمین کو ہدایت فرمائی کہ جو بھی مزید کوارٹرز تعمیر ہونے ہیں ان کے نقشے وغیرہ دکھائیں اور بعض دیواروں میں جو پانی کی نمی وغیرہ ہے اس کو بھی چیک کریں۔

نور ہسپتال

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''نور ہسپتال قادیان'' کی نئی عمارت کا تفصیلی معائنہ فرمایا۔ ہسپتال کی یہ تین منزلہ نئی عمارت گزشتہ سالوں میں تعمیر ہوئی ہے حضور انور نے ہسپتال کے مختلف شعبوں لیبارٹری، فارمیسی، ایکسرے روم، آپریشن تھیٹر، ECG روم اور دیگر مختلف شعبوں کا تفصیلی معائنہ فرمایا اور ساتھ ساتھ ہدایات سے نوازا۔

حضور انور ادویات کے سٹور میں بھی تشریف لے گئے۔

حضور انور مختلف وارڈز میں بھی تشریف لے گئے۔ جہاں بعض مریض زیر علاج تھے۔ حضور انور نے بعض مریضوں سے ان کا حال دریافت فرمایا اور ڈاکٹر صاحب سے پوچھا کہ ان کو کونسی دوائی دے رہے ہیں۔ حضور انور نے ڈاکٹر صاحب کو بعض مریضوں کے لئے ہومیو پیتھک نسخے بھی بتائے۔ حضور انور نے صفائی رکھنے کی طرف بھی توجہ دلائی اور فرمایا ساتھ ساتھ صفائی ہوتی رہنی چاہئے۔

حضور انور نے ازراہ شفقت ایک بیمار واقف نو بچی کا حال پوچھتے ہوئے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

اس ہسپتال کے ایک حصہ میں ہومیو پیتھک کلینک بھی ہے۔ حضور انور نے اس کلینک کا بھی معائنہ فرمایا۔

ہسپتال کے ایڈمنسٹریٹر کا دفتر اوپر والی منزل پر تھا۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ایڈمنسٹریٹر کا دفتر Ground Floor پر ہونا چاہئے تا کہ مریض با آسانی ان کے پاس آسکیں۔ گراؤنڈ فلور میں تمام آؤٹ ڈور اور ان ڈور وغیرہ موجود ہیں۔

حضور انور نے ہسپتال سے ملحقہ ڈاکٹروں کے کوارٹرز کا بھی معائنہ فرمایا اور اس سلسلہ میں منتظمین کو بعض ہدایات دیں۔ اسی طرح ہسپتال کے سامنے والے بیرونی حصہ میں تعمیر شدہ دکانوں کے تعلق سے بھی حضور انور نے بعض انتظامی امور کے بارہ میں ہدایات دیں اور فرمایا اس جگہ کو کھلا رکھا جائے اور پھول، پودے وغیرہ لگائے جائیں۔

نور ہسپتال کی اس نئی عمارت کے معائنہ کے بعد اس ہسپتال کی پرانی عمارت کے معائنہ کے لئے حضور انور تشریف لے گئے۔ پرانی عمارت کافی خستہ حال ہے۔ حضور انور نے پرانی عمارت کے تعلق میں انتظامیہ کو بعض ہدایات سے نوازا۔

بیت اقصیٰ

اس کے بعد پروگرام کے مطابق حضور انور واپس دارالمسیح تشریف لے آئے اور ''بیت اقصیٰ'' تشریف لے گئے جہاں بیت اقصیٰ کی توسیع کا جائزہ لیا اور بیت کے اردگرد کی عمارتوں کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ساتھ ساتھ ہدایات دیں۔ حضور انور نے مختلف اطراف سے بیت اقصیٰ کی ممکنہ توسیع کا جائزہ لیا۔

''بیت اقصیٰ'' سیدنا حضرت مسیح موعود کے والد حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب مرحوم نے 1875ء میں تعمیر کروائی تھی۔ اس وقت اس میں دو صد افراد نماز ادا کر سکتے تھے بعد میں جب جماعت احمدیہ کا قیام ہوا تو لوگ کثرت سے قادیان آنے لگے اور اس بیت میں نمازیوں کے لئے گنجائش نہیں ہوتی تھی چنانچہ 1900ء میں بیت کے صحن میں توسیع کی گئی۔ اس توسیع کے بعد بیت میں دو ہزار نمازیوں کے لئے جگہ میسر آ گئی۔

بیت اقصیٰ کی عمارت میں دوسری مرتبہ توسیع 1910ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے زمانہ میں ہوئی۔ اور تیسری مرتبہ توسیع حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے زمانہ میں 1938ء میں ہوئی۔

بیت اقصیٰ کی بہت سی خصوصیات میں سے یہ ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود اس میں نمازیں ادا کرتے رہے۔

اسی بیت کے قدیمی حصہ کے درمیانی محراب میں حضور نے 11 اپریل 1900ء کو عیدالاضحیٰ کے موقع پر عربی زبان میں فی البدیہہ خطبہ عید ارشاد فرمایا جو ''خطبہ الہامیہ'' کے نام سے موسوم ہے۔

بیت اقصیٰ میں ہی حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک میں پہلا جلسہ سالانہ 27 دسمبر 1891ء کو ہوا۔ جس میں 75 احباب شریک ہوئے۔ بعد میں بھی اسی بیت میں جلسہ سالانہ کا انعقاد ہوتا رہا۔ ''منارۃ المسیح'' بھی اس بیت کے صحن میں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منارۃ المسیح اور مختلف حصوں میں تشریف لے جا کر بیت کے صحن کا بھی جائزہ لیا کہ کہاں سے مزید توسیع کی گنجائش ہے۔ اس بارہ میں حضور انور نے منتظمین کو ہدایات بھی دیں۔

مرکزی لائبریری

اس کے بعد حضور انور نے ''احمدیہ مرکزی لائبریری'' کا معائنہ فرمایا۔ یہ لائبریری قصر خلافت کی عمارت کے ایک حصہ میں قائم ہے۔ اس لائبریری میں اس وقت چالیس ہزار سے زائد کتب موجود ہیں۔ حضور انور نے اس لائبریری کے مختلف حصے دیکھے اور ہدایات دیں۔ اب جماعت کی مرکزی لائبریری کے لئے ایک نئی عمارت کی تعمیر کا منصوبہ ہے۔

لائبریری کے معائنہ کے بعد دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت اقصیٰ تشریف لا کر ظہر و عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

مزار مبارک پر دعا

ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار مبارک پر دعا کے لئے بہشتی مقبرہ تشریف لے گئے۔ آج بھی بہشتی مقبرہ روانگی سے گھنٹوں پہلے احباب حضور انور کے انتظار میں راستہ کے دونوں جانب کھڑے تھے حضور انور کے بہشتی مقبرہ جاتے ہوئے اور واپس آتے ہوئے قادیان کی یہ گلیاں السلام علیکم اور نعرہ ہائے تکبیر کی صداؤں سے گونجتی رہیں۔ بعض ہندو اور سکھ فیملیز بھی ان راستوں پر کھڑی ہوتیں اور حضور انور سے عقیدت کا اظہار کرتیں۔

تعمیراتی انتظامیہ کو ہدایات

بہشتی مقبرہ سے واپسی پر حضور انور اپنے دفتر تشریف لائے جہاں پانچ بجے قادیان میں تعمیرات کے سلسلہ میں انتظامیہ کے ممبران کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی جو سوا چھ بجے تک جاری رہی۔ حضور انور نے قادیان میں مختلف دفاتر، ادارہ جات اور بعض رہائشی حصوں کی تعمیر کے بارہ میں فیصلہ جات فرمائے اور ہدایات دیں۔

مربیان کو ہدایات

اس میٹنگ کے بعد حضور انور ''بیت اقصیٰ'' تشریف لے گئے۔ جہاں پروگرام کے مطابق ہندوستان میں کام کرنے والے مربیان کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور نے مربیان سے صوبہ وائز اور علاقہ وائز جماعتوں کی تعداد اور جماعتی تجنید اور گزشتہ سالوں میں ہونے والی بیعتوں کا جائزہ لیا۔ حضور انور نے مربیان کو ہدایت فرمائی کہ جب دورہ کرتے ہیں تو اپنا شیڈول اس طرح بنائیں کہ مختلف جماعتوں میں باری باری نماز جمعہ ادا ہو۔

حضور انور نے بعض صوبوں اور اضلاع میں قائم ہونے والی نئی جماعتوں کا بھی تفصیل سے جائزہ لیا اور تجنید کے بارہ میں بھی جائزہ لیا اور دریافت فرمایا کہ آپ لوگ کس معیار پر پہنچتے ہیں تو جماعت بناتے ہیں۔ نیز جماعتوں میں نماز جمعہ کی حاضری کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ نومبائعین کو نظام میں شامل کرنے کی طرف توجہ دلائی اور ہدایت فرمائی کہ ان کو باقاعدہ چندہ کے نظام میں شامل کیا جائے۔

حضور انور نے ایک صوبہ کے مربی انچارج سے دریافت فرمایا کہ آپ کے صوبہ کی آبادی کتنی ہے۔ صوبہ کا رقبہ کتنا ہے۔ کتنی آبادی پر یا ووٹر پر ممبر پارلیمنٹ ہوتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا مربی کو ہر بات کا علم ہونا چاہئے۔ اپنے علاقہ کا کم از کم علم ہونا چاہئے۔

حضور انور نے نومبائع کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ نومبائع صرف وہ ہے جس نے گزشتہ تین سال میں بیعت کی ہو۔ اس سے اوپر نومبائع نہیں ہیں۔ ہر بیعت کرنے والے کو تین سال بعد جماعت کا فعال حصہ ہونا چاہئے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو یہ آپ لوگوں کی کمزوری اور سستی ہے۔ اس لئے استغفار کریں اور خدا سے اپنی سستی کی معافی مانگیں اور اب ان کو نظام میں شامل کریں۔

حضور انور نے مربیان کو سمجھایا کہ ایسی بیعتوں کا کیا فائدہ کہ پرندے پکڑے اور پھر چھوڑ دئے تاکہ وہ اڑ جائیں۔ حضور انور نے فرمایا قرآن کریم نے اس بارہ میں مثالیں دی ہیں اور وہ اس لئے دی ہیں کہ ان پر عمل کیا جائے۔

حضور انور نے اس موقع پر گزشتہ سالوں کی بیعتوں کے جائزہ اور ان کو سنبھالنے کے بارہ میں نظارت اصلاح و ارشاد، نظارت دعوت الی اللہ اور وقف جدید کو بعض انتظامی ہدایات دیں۔ اور مربیان اور معلمین کو بھی انتظامی ہدایات دیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں گزشتہ سال میٹنگ میں کہہ چکا ہوں کہ گزشتہ سالوں میں ہونے والی بیعتوں میں سے 70 فیصد کو واپس لائیں۔ یہ ہر مربی کا کام ہے کہ اپنے علاقوں میں واپس جائیں اور اس کام کو آرگنائز کریں اور اپنی رپورٹ بھجیں۔ ان کو مالی قربانی میں شامل کریں۔ افریقہ، انڈونیشیا، پاکستان میں آپ سے زیادہ غریب لوگ ہیں وہ مالی قربانیاں کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا غیب پر ایمان لانے والوں کی یہ شرط بھی ہے کہ وہ غیب پر ایمان لاتے ہیں اور مالی قربانی بھی کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا یہ نئے آنے والے کچھ نہ کچھ ضرور دیں تاکہ ان کو عادت پڑ جائے اور ان کو پتہ لگے کہ ہم کسی مقصد کے لئے دیتے ہیں۔

حضور انور نے مربیان کو ہدایت فرمائی کہ سب مل کر کوشش کریں کہ 2008ء تک 70 فیصد کو واپس لے کر آنا ہے فرمایا اگر کوشش کریں گے تو سب سے بڑا ذریعہ دعا ہے۔ دعائیں کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں۔

حضور انور نے فرمایا 1986ء سے لے کر گزشتہ سالوں تک بیعت کرنے والے کو نومبائعین کہنا یہ غلط ہے حضور انور نے فرمایا حضرت مسیح موعود کے زمانے میں کونسی نومبائع کی ٹرم تھی۔ جو بیعت کرتا تھا وہ اخلاص میں ڈوبا ہوا ہوتا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے زمانے میں کونسی نومبائع کی ٹرم تھی؟ آپ صرف اپنی کمزوریاں چھپانے کے لئے نومبائع کی ٹرم لے کر بیٹھ گئے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ان کو نظام کا حصہ بنائیں۔ فعال کریں۔ آپ نے نئے آنے والوں کی تربیت کرنی ہے اور ہر پہلو سے کرنی ہے تین ماہ کے اندر آپ کی رپورٹ ملنی شروع ہو جانی چاہئے اور پھر ہر ماہ بعد آنی چاہئے۔

یہ میٹنگ چھ بجکر چالیس منٹ تک جاری رہی۔ میٹنگ کے اختتام پر مربیان نے صوبہ وائز اور علاقہ وائز گروپس کی صورت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔

سوا سات بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت اقصیٰ میں مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔

ولادت

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب کاہلوں نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہی کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرمہ منصورہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیراز ہارون صاحب کو 19 نومبر 2005ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود کا نام شیراز ہارون تجویز ہوا ہے۔ بچہ مکرم ابرار احمد صاحب کراچی کا پوتا اور مکرمہ عبدالحمید صاحب Vander Velden نائب امیر ہالینڈ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

تقریب نکاح وشادی

مکرم محمد ظفر احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی مکرم ولی محمد اشرف صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ رچنا ٹاؤن لاہور ابن مکرم محمد اشرف باجوہ صاحب کا نکاح محترمہ طلعت جبین صاحبہ بنت مکرم وسیم احمد شاہد صاحب اسلام آباد کے ساتھ مورخہ 20 جنوری 2006ء کو بعد از نماز عصر بیت المبارک ربوہ میں مبلغ ستر ہزار روپے حق مہر پر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھایا اور دعا کروائی مورخہ 28 جنوری 2006ء کو اسلام آباد میں تقریب رخصتانہ کے وقت مکرم داؤد احمد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی مورخہ 29 جنوری 2006ء کو دعوت ولیمہ ہوئی مکرم انعام الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور دینی اور دنیاوی حسنات سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

محترمہ نجمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری کرامت اللہ خان صاحب چک نمبر 2/T.D.A ضلع خوشاب بعارضہ فالج بیمار ہیں۔

محترمہ زاہدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا سعید احمد صاحب چک نمبر 2/T.D.A بعارضہ انجائنا بیمار ہیں۔

عزیزم عاقب احمد قادر بخار کی وجہ سے بیمار ہے۔

عزیزم فخر احمد ابن مکرم میاں طارق محمود صاحب میاں کرنسی ایکسچینج آپریشن کے بعد بفضل اللہ تعالیٰ روبصحت ہیں ہسپتال سے اپنے گھر منتقل ہو گئے ہیں کمزوری ابھی باقی ہے۔

مکرم ملک نور الٰہی صاحب صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور شدید بیمار ہیں اور جہلم کے ایک مقامی ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

مکرم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔

مکرم سید سمیع اللہ صاحب نشتر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے والد صاحب شدید بیمار ہیں اور شیخ زاید ہسپتال میں داخل ہیں۔

مکرم اللہ یار ناصر صاحب وکالت دیوان شعبہ مربیان ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بہو مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ شدید بیمار ہیں گلاب دیوی ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں ان کی علالت سخت پریشانی کا باعث ہے۔

احباب جماعت سے ان سب کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ خداوند کریم محض اپنے فضل سے انہیں شفاء کاملہ سے نوازے۔ آمین

ضرورت برائے ٹیچرز

ادارہ یونیق سکالرز اکیڈمی کمپیوٹرائزڈ شکور پارک ربوہ میں درج ذیل آسامیوں کیلئے خواتین ٹیچرز کی ضرورت ہے

نام آسامی	کوالیفیکیشن	تعداد آسامی	تنخواہ
1۔ سائنس ٹیچرز	ایم ایس سی۔ بی ایس سی	2	BPS10
2۔ پرائمری و ایلیمنٹری ٹیچرز	ایم اے۔ بی اے (بی ایڈ) ایف ایس سی۔ بی ایس سی	5	BPS10
3۔ کمپیوٹر ٹیچرز	گریجوایٹ معہ کمپیوٹر کورس	2	BPS10
4۔ مونٹیسوری ٹیچرز	گریجوایٹ (ٹرینڈ)	2	BPS10

درخواستیں ہمراہ مکمل کوائف CV-23 فروری تک جمع کروائیں
انٹرویو 25 فروری بروز ہفتہ صبح 10 بجے ہوگا
(پرنسپل)

یرقان اور وائرل ہیپاٹائٹس

کی وبا پھیل رہی ہے۔ علامات کے مطابق مندرجہ ذیل ادویات مؤثر پائی گئی ہیں۔
ابتدائی علامات (پیشاب پیلا۔ متلی۔ الٹی وغیرہ) فاسفورس 200 رات کو روزانہ تین خوراک
جلدی پیلاہٹ۔ آنکھوں کی پیلاہٹ SGPT کی زیادتی MAG-MURE 200 رات کو روزانہ 4 خوراک
FB کارڈس کمپاؤنڈ 20 قطرے 3 گھنٹہ کے وقفہ سے دن میں چار بار دو ہفتہ کیلئے مکمل علاج
مزید راہنمائی اور علاج کیلئے رابطہ
کتابچہ مفت حاصل کریں
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز طارق مارکیٹ ربوہ
فون 047-6212750 موبائل: 0300-7705078 (مفاد عامہ کیلئے شائع کیا گیا)

Cough Saroor کف سرور

بچوں اور بڑوں کی خشک اور بلغمی کھانسی سانس ودمہ الٹی بخار نزلہ زکام کیلئے بفضل خدا بے حد مفید قیمت 10 روپے طبیبوں کو رعایت
بھٹی ہومیوپیتھک کلینک اقصیٰ چوک ربوہ فون: 6213698

ملکی اخبارات سے
خبریں

اقوام متحدہ نوٹس لے

پاکستان نے اقوام متحدہ سے کہا ہے کہ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کا نوٹس لے اظہار رائے کی آزادی کا یہ مطلب نہیں کہ کسی کی توہین کی جائے کسی بھی ملک یا میڈیا کو کسی مذہب پر کیچڑ اچھالنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ یورپی ممالک اپنے قوانین میں حدود کی پاسداری کریں۔ صدر پرویز مشرف نے کہا کہ توہین آمیز خاکوں کے معاملے میں سب مسلمان متحد ہیں اور مذمت کرتے ہیں اسے شائع کرنے والوں نے دنیا کے امن پر پڑنے والے اثرات کا خیال نہیں رکھا۔

احتجاجی مظاہرے

یورپی ممالک کے اخبارات وجرائد میں توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے خلاف پاکستان سمیت دنیا بھر میں احتجاجی مظاہرے جاری ہیں۔ پشاور میں سرکاری کالجوں اور سکولوں کے ہزاروں طلباء نے احتجاج کیا دفاتر پر پتھراؤ کیا سڑکوں پر سائن بورڈ اور گملے توڑ دیئے۔ پریس کلب اور ہوٹلوں پر بھی پتھراؤ کیا گیا۔ ٹریفک سگنلز کو نقصان پہنچایا پولیس نے لاٹھی چارج کیا آنسو گیس اور شیلنگ کی۔ رہنماؤں نے کہا کہ امت مسلمہ یورپ کے خلاف غیرت ایمانی لے کر میدان میں نکلی ہے۔ ذمہ دار ممالک کے ساتھ تعلقات ختم کئے جائیں۔ استنبول میں فرانسیسی سفارتخانے پر حملے کی کوشش کی گئی مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ اسلامی ممالک کے عوام اور حکمران یورپی ممالک اور ڈنمارک کی مصنوعات کا مکمل طور پر بائیکاٹ کریں۔

مسلم ممالک کا شدید ردعمل درست نہیں

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے کہا ہے کہ مسلم ممالک کا شدید ردعمل ٹھیک نہیں ہے۔ گستاخانہ خاکوں کے خلاف زبردست احتجاج اور مظاہروں کے خاتمے کیلئے مذاکرات کئے جائیں۔ پوپ کا کہنا ہے کہ مسلمانوں اور عیسائیوں کو لڑانے کی سازش ہے۔

ایرانی گیس

صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ امریکی مخالفت کے باوجود ایرانی گیس خریدنا چاہتے ہیں ہمیں گیس کی ضرورت ہے اور ایران گیس بیچنا چاہتا ہے تو پھر مسئلہ کیا ہے اگر کوئی گیس پائپ لائن منصوبہ کے حق میں نہیں تو اسے ہماری مالی اعانت کرنی چاہئے۔

بھارت سے چینی کی پہلی کھیپ ملک میں

چینی کی قلت کے پیش نظر بھارت سے 1935 ٹن چینی کی پہلی کھیپ ٹرین کے راستے پاکستان پہنچ گئی ہے۔ جس سے تھوک مارکیٹ میں چینی کی قیمت کم ہوگئی ہے۔

ڈاکٹر احمد جاوید خواجہ کو قتل کر دیا گیا

مدینہ ٹاؤن مناواں لاہور میں القاعدہ سے تعلق کے شبہ میں زیر حراست رہنے والے ڈاکٹر احمد جاوید خواجہ کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ وہ نماز فجر کے بعد مسجد سے پیدل اپنے کلینک جا رہے تھے کہ موٹر سائیکل پر دو سوار آئے۔ ایک بغل گیر ہوگیا دوسرے نے کنپٹی پر گولی مار دی۔ واقعہ کا علم ہونے پر لوگوں نے زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا اور ٹریفک بلاک کر دی۔

جمہوریت کا سب سے بڑا داعی

صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ میں جمہوریت کا سب سے بڑا داعی ہوں۔ وردی جمہوریت کیلئے خطرہ نہیں۔ پہلی بار پارلیمنٹ مدت پوری کرے گی۔ بلوچستان میں شرپسندوں سے سختی سے نمٹ رہے ہیں۔

مسئلہ کشمیر

صدر پرویز مشرف نے امریکی وایشیائی صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کی واحد سپر طاقت امریکہ مسئلہ کشمیر حل کروانے میں پاکستان اور بھارت کی مدد کرے۔ صدر بش یہاں آ رہے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ انہیں حقائق کا علم ہے اس لئے انہیں مسلمانوں کے تمام مسائل حل کرنا ہونگے۔

یرقان اور برڈ فلو کیلئے نسخہ

☆ یرقان سے بچاؤ کیلئے بطور حفظ ماتقدم ہومیو پیتھک دوا نیٹرم سلف 200 کی ایک خوراک روزانہ دس تک استعمال کریں۔

☆ برڈ فلو سے بچاؤ کیلئے بطور حفظ ماتقدم ہومیو پیتھک دوا Psorinum 1000 ہفتہ وار چار خوراکیں استعمال کریں۔

(طاہر ہومیو پیتھی ہسپتال اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم سید عبدالمالک ظفر صاحب زعیم انصار اللہ حلقہ دارالشکر ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ ارشاد بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم بشیر احمد صاحب بہلور برہمناں سیالکوٹ مورخہ 3 فروری سے C.M.H سیالکوٹ میں بعارضہ قلب داخل ہیں۔ اب ڈاکٹروں نے انہیں AFIC راولپنڈی ریفر کر دیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے معجزانہ طور پر شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

ربوہ اور لاہور کے احمدی احباب کیلئے نئی مہران CNG کار سروس
کلومیٹر کرایہ صرف /600 روپے علاوہ CNG اور ٹول پلازہ گھر سے گھر تک پک اینڈ ڈراپ
الفرقان رینٹ اے کار
0333-4865393
فون: 042-7595739-0300-4284508

سیدنا بلال فنڈ

احمدیت کیلئے اپنی جان کی قربانی پیش کرنے والوں کے خاندانوں کی کفالت کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 14 مارچ 1986ء کے خطبہ جمعہ میں ایک فنڈ کا اعلان فرمایا۔ اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ میں جماعت کو یہ بھی تسلی دلانا چاہتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں کوئی بھی خدا کی راہ میں مارا جانے والا ہرگز یہ وہم لے کر یہاں سے رخصت نہیں ہوتا کہ میرے بیوی بچوں کا کیا بنے گا۔ جماعت احمدیہ میں ایسے لوگوں کے بچے یتیم نہیں ہوا کرتے۔ یہ ایک زندہ جماعت ہے اور یہ ناممکن ہے کہ جماعت اپنے قربانی کرنے والوں کے اہل وعیال کو اور ان کے حقوق کو بھول جائے۔ ایسی جماعتوں کی زندگی کی ضمانت اس بات میں ہے کہ ان کے قربانی کرنے والوں کو اپنے پسماندگان کے متعلق کوئی فکر نہ رہے۔

اس فنڈ کی عظمت اور اس کی اہمیت کے بارہ میں حضور نے فرمایا کہ یہ ہرگز صدقہ کی تحریک نہیں بلکہ جو شخص اس میں حصہ لے گا وہ اسے اعزاز سمجھے گا اور خیال کرے گا کہ مجھے جتنی خدمت کرنی چاہئے تھی اتنی نہیں کی بلکہ بہت ہی معمولی خدمت کی توفیق پائی ہے۔

اس تحریک میں حصہ لینے والوں کو نصائح کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا کہ پوری طرح شرح صدر اور محبت کے جذبہ سے جو دینا چاہتا ہے وہ دے، ادنیٰ سا بھی تردد یا بوجھ ہو تو وہ ہرگز نہ دے۔ یہ ایک خاص نوعیت کی تحریک ہے۔ جس میں بشاشت طبع ہی ضروری نہیں بلکہ طبیعت کا دباؤ ضروری ہے۔ دل سے بے قرار تمنا اٹھ رہی ہو، یہ خواہش پیدا ہو رہی ہو کہ میں اس میں شامل ہوں۔ آج ایک آنہ بھی جس کو توفیق ہو وہ بھی بہت عظیم دولت ہے وہ بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک بہت بڑی سعادت ہوگی۔

اس اعلان کے ایک روز بعد یعنی 15 مارچ 1986ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس تحریک کو سیدنا بلال فنڈ کا نام عطا فرمایا۔

اس فنڈ میں چندہ کی ادائیگی کرنے والے احباب کے ناموں کی فہرست دعا کیلئے ہر ماہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی جاتی ہے۔ (ناظر اعلیٰ)

درخواست دعا

مکرم عبدالرحمن خان صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ مورخہ 9 فروری 2006ء کو اپنے دوستوں کے ہمراہ پکنک منانے کیلئے دریا پر گئے وہاں نہاتے ہوئے پتھر سے چوٹ لگنے سے کمر کے مہرے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ جس کی بنا پر الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں سخت تکلیف ہے احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

سیل سیل سیل
گارمنٹس کی تمام ورائٹی پر محدود مدت کیلئے
پہلے آیئے پہلے پایئے فون: 047-6212233
خان بابا گارمنٹس گولبازار ربوہ موبائل: 0300-7716414

ربوہ میں طلوع وغروب 15 فروری

طلوع فجر	5:26
طلوع آفتاب	6:49
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:57

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

ضرورت گھریلو ملازم
گھر کے روزانہ کام کاج کیلئے اچھی صحت کا مالک محنتی اور ایماندار ملازم کی ضرورت ہے جو ڈرائیونگ بھی جانتا ہو عمر 30 سال سے اوپر ہو ریٹائرڈ فوجی کو ترجیح دی جائے گی مناسب تنخواہ کے ساتھ سنگل رہائش کی سہولت ہوگی صدر/امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔
سید آفاق احمد فون نمبر: 03455147772 مکان نمبر 12 گلی نمبر 2 عسکری نمبر 10 چک لالہ نزد جھنڈا چیچی راولپنڈی

پرانے امراض کا علاج
ہومیو پیتھی ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694 0333-6717938

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
ریلوے روڈ ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292

• Screen / Offset Printing • Clocks for Advertisement
• Computerized Cut Stickers • Shields & Stickers
• Crystal Coated Labels • Promotional Items
3-D HOLOGRAM STICKERS & SEALS
Aluminum Nameplates, Panels for Household Items & Agricultural Machinery etc.
Computerized Photo ID Cards
Holy Gifts In Metallic Mounts
Providing Quality Printing Services Since 1950
MULTICOLOUR INTERNATIONAL
129/C, Rehmanpura, Lahore, Pakistan, Ph: 7550106
0300-8060490 email: multicolor13@yahoo.com

C.P.L 29-FD